

زندگی نامہ حضرت مہدی علیہ السلام

<?xml encoding="UTF-8">



زندگی نامہ حضرت مہدی علیہ السلام

بہ قلم: محمود شریفی

مترجم: یوسف حسین عاقلی پاروی

السلام عليك يا بقیة الله.

سلام ہو آپ پر اے یادگار پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سلام ہو آپ پر اے زہرا البتول سلام اللہ علیہا کے دل کا پھل، میوہ قلب فاطمہ زہراء۔ سلام ہو مہدی فاطمہ پر، سلام ہو تجھ پر اے چمکتا ہوا ستارا، جو نظروں سے غائب اور اوجھل، مگر دلوں میں زندہ ہیں، سلام ہو تجھ پر، کہ تیری امامت کی مہر و محبت ے سائے زندہ ہیں، سلام ہو تجھ پر، اے مولیٰ، اے جان جانان!

اے رببر جان! اے ذخیرہ الہی! آجائیں اور ظالموں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں، تشریف لائیں اور معاشرے سے کج فکری، غلط فہمی اور غیر قانونی امور کو درست، وسیع عالمی عدالت کی قیام اور فساد، ظلم و ستم کو اکھاڑ پھینک کر معاشرے میں اسلام کے فرائض و اصول اور حقیقی اسلام کو زندہ کیجئے۔

اے برگزیدہ، منتخب اور چنے ہوئے، تشریف لائیں! دین اسلام کے حقیقی ثقافت اور دینی کرداروں کو اس کی سچائی کی طرف لوٹائیں۔ اے قرآن کے حدود کو احیاء و زندہ اور معاشرے میں اجراء اور قائم کرنے والے، جلدی تشریف لائیں۔ اور دین مبین اسلام اور اہل دین کی واضح و آشکار نشانیوں کو ظاہر فرمائیں

اے پیارے، عزیز و بزرگوار، اے بت شکن! آجائیں! اور شوکت ظاہری اور پنہانی طریقوں، ظلم و ستم اور خونخواروں کی شکل و صورت صفحہ ہستی سے مٹا دیجئے، اے تقویٰ الہی کی طاقت کو پرچار کرنے والے، اے اتحاد کے علمبردار! شرک، نفاق اور تکبر کی بنیادوں کو تباہ کرنے والے! بے حیائی، فسق و فجور، طغیانگر اور ابھرتے ہوئے باغیوں کو نیست و نابود کرنے والے، آکر گمراہی کی شاخیں، دشمنی اور انتشار کی جڑیں، جھوٹ، دروغ و افتراء، غیبت اور تہمت و بہتان کی ڈور کاٹ دیجئے، دلوں کے ٹیڑھے اور تکبر کے نشان مٹا دے اور حجت و دلیل الہی کو نافذ کیجئے۔

اے سرور و سردار، اے نور مجسم، آجائیں! اور سرکش و باغیوں کو سرنگون، غیب و کینہ، نفرتوں، شرپسندوں اور بے دین اور گمراہ لوگوں کی جڑ کاٹ دے۔

اے پرہیزگار ، اے عزتمند، عزّت والے !مسلمانوں کی کھوئی ہوئی عزت و آبرؤ کو دوبارہ بحال اور دشمنوں کو خوار و ذلیل کر دے۔ اور مختلف کلمات اور مختلف قرائتوں کو تقویٰ کی بنیاد پر جمع کر دیجئے۔ اے کلام الہی، اے باب اللہ، اور سب کو درگاہ الہی پر لے آئیں۔ اے وجہ اللہ، معشوق واقعی اور سچے عاشق پر توجہ دلائیں ، اے زمین و آسمان کا ربط، تشریف لاکر زمین والوں کو آسمان والوں سے آشناء کیجئے۔ اے حقیقی فاتح، ہدایت کا جھنڈا لے کر آجائیں، اور پوری کائنات والوں کو نجات دلادیجئے، اے فاطمہ زہراء کے نور چشم مجھے تیری ماں کی قسم، جلدی آئیں اور زہراء کے چاہنے والوں کے قلوب کو خوش اور شاداب اور منور فرمائیں۔ اے فرزند عسکری اپنے آباؤ اجداد کی لشکرِ اسلامی، حزب الہی کی فوج کی مدد فرما، اے صاحب الامر! جلد از جلد تشریف لائیں اور تمام پریشانیوں، عدم تحفظ ، اور نگرانیوں کو دور کیجئے، اے صاحب آذادی! دنیا کے غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر، تمام آزاد مردوں اور آزاد عورتوں کو خدائی عبودیت و بندگی الہی کے لئے تیار کیجئے، امید ہے کہ آپ جلد از جلد تشریف لائیں گے ۔ ہاں!

اس عظیم اور مبارک دن کی امید کے ساتھ! اس مختصر تحریر میں، چالیس قیمتی، درّ گرانہا نورانی مورتیاں جمع کی گئی ہے اس کے ساتھ اس پیارے عاشق کی قبروں سے معشوق حقیقی کی الفت و محبت بری نگاہوں سے پر کیا جا سکے نیز اس عبد عاصی کے اسلاف کی قبروں کو کو بھی منور کیا جا سکے۔

محمود شریفی

1387/10/22 شمسی

بہ قلم استاد :جواد محدّثی

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری وصی، شیعیان علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے باہویں امام اور خاندان رسالت (ص) کے چودھویں معصوم ہستی، حضرت مہدی علیہ السلام کی ولادت نصف شعبان، سنہ 255 ہجری کو عراق کے شہر مقدس، سامراء میں ہوئی جس کی بشارت دو صدیاں اور قرن پہلے، پیغمبر خدا، اور ائمہ معصومین علیہم السلام نے دی تھی۔

آپ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم نام ہیں اور آپ (عج) کی کنیت، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت (ابو القاسم) ہے اور یہ اہل بیت علیہم السلام کی جانب سے توصیه ہے اور مستحب ہے کہ عصر غیبت میں آپ (عج) کے آپ کے اسم گرامی (م-ح-م-م-د) سے نہ پکارا جائے بلکہ نام کی جگہ آپ عجل اللہ کے القابات سے پکارا جائے جیسے مہدی، منتظر، حجت، صاحب الامر، صاحب الزمان، بقیۃ اللہ ، قائم، خلف صالح و... وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

آپ کے والد گرامی حضرت " امام عسکری " علیہ السلام ہے جبکہ مادر گرامی جناب " نرجس خاتون " ہے جن کا اصلی نام " ملیکہ "، آپ دختر " یشوعا " فرزند قیصر روم تھی۔

چونکہ روایات میں ذکر شدہ بیانات کی بنیاد پر ، کہ ظالم حکومتوں کی طاقتوں کا زوال آپ (عج) ہی کے ہاتھوں سے ہونا تھا اس لئے وہ ظالم حکمران ہر وقت اس تاک میں ہوتے تھے کہ کہیں امام حسن عسکری علیہ السلام کی بیت الشرف میں اس نومولود مبارک کی نہ آنے پائے اسی لئے انہوں نے امام حسن عسکری علیہ السلام کی بیت الشرف کو فوجی چھاؤنی قرار دیکر آپ علیہ السلام کی مسلسل نگرانی کرتی تھیں۔ اسی لئے جب امام زمانہ (عج) کی ولادت ہوئی تو گیارہویں امام علیہ السلام نے اس حجت الہی کی پیدائش کو لوگوں سے چھپایا تاکہ ظالم بادشاہوں کو اس کے وجود کا پتہ نہ چل سکے۔ البتہ آپ (عج) کے بچپن کی دور میں ہی گیارہویں امام علیہ السلام نے اپنے خاص شیعوں کو امام زمانہ (عج) کی معرفی فرماتے رہتے تھے تاکہ آپ علیہ السلام کے چاہنے والے

امام سے بے خبر نہ ہوں، اسی لئے اس وقت امام (عج) کو آپ کے والد گرامی امام عسکری علیہ السلام نے چند اصحاب خالص و مطمئن اور معتبر ساتھیوں کو حجّت خدا کی زیارت بھی کرایا تاکہ وہ پروردگار عالم کی قدرت کو جان لیں اور اپنے بعد گمراہی سے دوچار نہ ہوں۔

جب امام زمانہ علیہ السلام کی عمر شریف پانچ سال کی تھی تو آپ (عج) کے والد امام عسکری علیہ السلام شہید ہوئے۔

جب امام زمانہ علیہ السلام نے اپنے والد گرامی کی جنازہ مطہّر پر نماز جنازہ اقامہ فرمایا تو ظالم بادشاہ کے کارندوں کو آپ (عج) کے وجود کا علم ہوا تو وہ لوگ آپ (عج) کے تعقب میں بیت الشرف کی طرف ہجوم لایا۔ لیکن امام زمانہ علیہ السلام بیت الشرف کے ایک «سرداب مطہّر» (کوٹھری) میں عام انسانوں کے نظروں سے غائب (اوجھل) ہو گئے لیکن دشمنوں نے بھی اپنی طرف سے حد الامکان سعی و کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکیں۔

«سرداب مطہّر» یعنی [وہ مقدس مقام ہے جو آج بھی عراق کے شہر سامراء المقدس میں امام عسکری علیہ السلام کے حرم مطہر کے پاس موجود ہے جسے «سرداب مطہّر» کہا جاتا ہے]۔ اس طرح حضرت مہدی علیہ السلام کا کھلا رابطہ عام عوام سے منقطع ہو گیا البتہ صالح افراد سے آپ کا رابطہ مختلف انداز میں ہر وقت رہا ہے۔

امام عصر علیہ السلام اسی وقت سے سنہ 329 ہجری تک۔ 69 سال کی مدّت تک (جسے غیبت صغریٰ کہا جاتا ہے) فقط نُوّاب اربعہ (چار خصوصی نمائندوں) کے ذریعے، سے عام مؤمنین کے ساتھ رابطے میں ہوتے تھے یا انہی نُوّاب کے ساتھ خطوط کے ذریعے تعلقات قائم تھے۔ نیز مؤمنین کی ضرورتوں، سوالات شرعی، ان خاص نُوّاب اربعہ کے ذریعے ہی آنحضرت تک پہنچتے اور جواب مل جاتا۔ ان خطوط کو «توقیعات» کہا جاتا ہے۔ آپ (عج) کے خاص نُوّاب اربعہ، جو مسلسل چار نسلوں تک امام اور امت کے درمیان ثالث اور واسطہ فیض تھے،

نُوّاب اربعہ کے اسماء گرامی: عثمان بن سعید، محمد بن عثمان، حسین بن روح اور علی بن محمد سمري ہیں۔ 329 میں امام کے چوتھے خصوصی سفیر کی وفات کے ساتھ، دروان غیبت کبریٰ کا زمانہ اور دور شروع ہوئی جو اب تک جاری ہے اور آنحضرت کے جانشین ہر زمانے کے عادل اور جامع الشرائط فقہاء ہیں۔

حضرت مہدی علیہ السلام ہمارے زمانے میں لوگوں کی نظروں سے غائب اور اوجھل ہیں اور ہم عصر غیبت کے دور سے گزر رہے ہیں اور آنحضرت (عج) کے حسن جمال کی زیارت سے محروم ہیں۔ البتہ ان گزشتہ صدیوں میں بہت سے باتقویٰ، صالح مؤمنین کو آپ (عج) سے ملاقات کی توفیق نصیب ہوئی ہیں

یاد رہیں! تمام مؤمنین کے دلوں میں آپ (عج) کے دیدار اور زیارت کی آرزو تمنا ضرور ہے اور شیعیانِ علی علیہ السلام غیبت کبریٰ کے دور کے خاتمے، «عصر ظہور» سے نزدیکی اور آپ کے ظہور کے منتظر ہیں تاکہ یہ ظلم و جور کے دور کا خاتمہ ہو سکیں۔

آپ (عج) کی طولانی عمر، معجزات الہی میں سے ہے۔ جب آپ (عج) کا ظاہر ہو گا تو اس وقت آپ (عج) کا نورانی چہرہ اقدس، چالیس سالہ جوان کے چہرہ جیسا ہو گا۔ عصر غیبت میں دنیا والے آپ (عج) کے وجود سے اس طرح فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جس طرح بادلوں کے پیچھے مخفی سورج سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آپ (عج) عصر غیبت کے زمانے میں حجتِ خدا ہیں یاد رہیں! روئے زمین کبھی بھی حجتِ خدا سے خالی نہیں ہوگی۔

امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے شرائط ہیں وہ شرائط جب بھی فراہم ہو، اللہ تعالیٰ

کی اجازت اور اذن الہ سے ظہور فرمائے گا آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا ظہور ، مگہ مکرمہ، بیت اللہ، خانہ کعبہ کے چہت پر جمعہ کے دن ہوں گے اس وقت پوری دنیا سے آپ (عج) کے 313 خاص اصحاب آپ (عج) کے پاس پہنچیں گے اور آپ (عج) کی بیعت کے بعد قیام جہانی کا آغاز ہو جائے گی۔

امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پوری دنیا میں عدل و انصاف کے پھیلاؤ کے لئے ذخیرہ الہی ہیں۔ جب امام زمانہ (عج) ظہور فرمائیں گے تو اس وقت پوری دنیا میں سلامتی، انصاف و انصاف، عدالت، معاشی خوشحالی، روئے زمین پر نعمت الہی اور رحمت الہی کی فراوانی، صلح و امن اور پاکیزگی، اخوت و برادری اور مساوات قائم ہو جائے گی۔

امام زمانہ (عج) نصرت و تائید الہی آپ کے حامی ہے اور پوری دنیا آپ (عج) کے حکم کے تابع اور حکم سے مسخر ہو جائے گی ،

امام زمانہ (عج) کی حکومت، پوری دنیا کا واحد "حقیقی عالمی اسلامی حکومت" تشکیل ہو گی اور ہر جگہ خدا کا دستور و قانون اور قرآن مجید کے احکام کی مکمل حکومت قائم ہو گی اور ظلم و جبر کی طاقتیں اور حکمران تباہ ہو جائیں گے۔

امام زمانہ (عج) کا وجود، آپ (عج) کی خصوصیات اور مشخصات ، آپ (عج) کے ظہور کی بشارت، آپ (عج) کے اصحاب کی خصوصیات آپ (عج) کی حکومت کا طریقہ کار ان سب کے بارے میں بہت سی روایات میں بیان ہوئے ہیں۔

یاد رہیں! روایات کے مطابق امام زمانہ (عج) پر ایمان رکھنا صرف شیعوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ اہل عامہ (سنیوں) کی کتابوں میں بھی آپ (عج) کے بارے میں بہت سی روایات نقل ہوئی ہیں۔ ان کے علاوہ، مہدیت پر عقیدہ و ایمان رکھنا اور اس دنیا کے خاتمہ پر اس دنیا میں ایک عالمی نجات دہندہ اور مسیحی کا تصور وغیرہ، نہ صرف اسلام کا عقیدہ ہے، بلکہ دنیا کے دیگر آسمانی ادیان اور مذاہب، اور تقریباً دنیا کے تمام فرقے بھی «موعود» و «منجی» اور «نجات دہندہ» پر یقین رکھتے ہیں اور ایک مصلح عالم بشریت کے انتظار میں ہیں۔ اسی عقیدہ کی وجہ سے پوری طول تاریخ میں کئی بار مہدیت کے دعویٰ دار، آپ (عج) کے ساتھ مستقیم رابطے یا آپ (عج) اور لوگوں کے درمیان واسطہ ہونے کے دعوے دار اور مختلف قسم کے خود ساختہ اور منحرف، مسلک و فرقے اور پیشہ ورافراد آتے رہے ہیں۔ بطور نمونہ بھائیت اور قادیانی فرقے جیسے منحرف گروہوں کا اس دنیا میں اپنی منحوس اور منحرف عقائد وغیرہ ہیں۔

امام عصر علیہ السلام ابھی تک زندہ ہے اور جو کچھ مسلمانوں کے درمیان اور پوری دنیا میں ہو رہا ہے ان سب سے آپ (عج) باخبر ہیں، جبکہ وہ لوگوں کے نظروں سے اوجھل اور غائب ہیں آپ (عج) کے جائے مقام اور ظہور وغیرہ کے بارے میں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ آپ (عج) کے چہرہ اقدس کی زیارت ہر کسی کو میسر ہونا انتہائی مشکل ہے یہاں تک کہ صالح ، پاک اور پاکیزہ لوگوں کے لئے بھی اگر حضرت مہدی علیہ السلام مناسب سمجھے یا شرائط پورے ہوں تو ضرور زیارت کرا دیتے ہیں۔

امام عصر علیہ السلام کے ظہور کے زمانے کے لئے ہماری روایتوں میں نشانیاں ذکر ہوئی ہیں، جو «علائم ظہور» کے نام سے مشہور ہیں اور ان علائم کا ظاہر ہونا، عصر ظہور سے نزدیک ہونے کی علامت ہے۔ ان میں سے کچھ اس دنیا میں ظلم و جور اور انصافیوں کا پھیل جانا، جنگ و جدال کا پھیلنا، فتنوں اور تباہ کن فسادات کا شروع ہونا، معاشرے میں عدم تحفظ و استحکام، بدعنوانیوں اور گناہوں کا پھیل جانا، اقتصادی و معاشی بہرانوں کا سامنا، مہنگائی میں اضافہ، اور معاشرے میں بدانتظامی وغیرہ شامل ہیں۔

جب امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا تو آپ مگہ مکرمہ ، بیت اللہ، خانہ کعبہ سے مدینہ منورہ، پھر عراق اور کوفہ کی طرف تشریف لے جائیں گے۔ اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نیچے اتر کے تشریف لائینگے، اور آپ (عج) کی اقتداء میں نماز جماعت اداء کرینگے۔

اس کی حکومت کا مرکز اور دار الخلافہ شہر مقدس کوفہ ہو گا۔ لیکن امام عصر (عج) کی فوج اور لشکر دنیا کو فتح کرے گی۔ یہاں تک کہ ملک شام و فلسطین اور دیگر ملحقہ علاقوں میں طاغوت اور ظالموں کے پیروکاروں کے درمیان خونریز لڑائیاں ہوں گی۔

یاد رہیں! آخر کار ، حتمی فتح آپ کو ہی ملے گا اور فاتح قرار پائے گا۔ اس وقت زمین اپنے اندر موجود تمام خزانوں ظاہر کرے گی، ہر جگہ امنیت و سلامتی کا راج اور بول وبالا ہوگا، کھنڈرات شدہ ، آباد و سرسبز و شاداب، ظالم تباہ ہوں گے، اور مؤمنین کی عزت اور عزیز ہونگے۔

جب امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی حکومت عالمی قائم ہو تو تقریباً (سات یا ستر سال) پوری دنیا پر حکومت کرے گا، پھر آپ (عج) شہادت کے مرتبے پر فائز ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ تمام رجعت یعنی تمام ائمہ معصومین علیہم السلام اس دنیا میں تشریف لائینگے اور اس کے ساتھ آپ علیہ السلام کی عدل و انصاف پر مشتمل حکمرانی کا خاتمہ گی۔ پھر اس دنیاوی اور دنیا کی زندگی ختم ہوگی ، نیز قیامت کی مقدمات کی ابتدائی معلومات فراہم ہوگی ۔

غیبت امام عصر علیہ السلام کے زمانے میں، شیعوں کا وظیفہ اور ان پر فرض ہے کہ وہ «انتظار فرج»، یعنی ظہور کے لئے راہ ہموار کرے اور ایک عادل عالمی حکومت کی قیام کے لئے زمینہ سازی اور مقدمات کی فراہمی کے لئے سعی و کوشش اور آپ کی جلد از جلد ظہور کے لئے دعاء کریں۔ انتظارِ فرج، جو کہ برترین عبادتوں میں شامل ہے، لہذا اپنی اور معاشرے کی اصلاح، ظلم و فساد کے خاتمے کے خلاف جنگ، اور امام زمانہ علیہ السلام کی «دولت کریمہ» کے لئے شرائط کی فراہمی اور حالات کی سازگاری کرنا، اور ہر وقت ظہور کی انتظار میں رہنا ہے۔ کیونکہ منتظرِ مصلح کے لئے لازمی ہے کہ پہلے مصلح کا صالح ہونا شرط ہے!

(ہمارے استاد سید حسینی قزوینی صاحب (حفظہ اللہ)، بار بار، آیت اللہ بہجت مرحوم کا ایک قول نقل فرماتے ہیں ، کہ وہ فرماتے تھے: فرج اور ظہور امام کے ساتھ اپنے فرج اور کامیابی کی بھی ضرور دعاء کیا کرے کیونکہ معلوم نہیں کہ امام علیہ السلام کے ظہور کے بعد ہم کس لشکر کے ساتھ ہونگے!) (اے بنی نوع انسان! جو کچھ خداوند عالم نے تمہارے لئے باقی چھوڑا ہے۔ وہ سب تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔)

بَقِيْتُ اللَّهُ خَيْرَ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ (سورہ ہود: ۸۶)

اللہ کی طرف سے باقی ماندہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر نگہبان تو نہیں ہوں۔